پاکستان: نئے ادارے "دارالٰہیات" کی "عمارت ایشیائی بین المذاہب مزاج کی ہوگی۔"

مکتبہ عنادیم پاکستان کیتھولک چرچ میں مقامی الٰہیات کے فروغ و اشاعت کے لیے گزشتہ چھ برس سے کام کر رہا ہے۔ سالِ رواں میں "الٰہیات" پر اس کا تربیتی پروگرام ۱۵ سے ۲۳ جون تک لاہور میں منعقد ہوا۔ تربیتی پروگرام کے خاتمے پر مکتبہ کے مرکزی بورڈ کا اجلاس ہوا جس میں عام مسیحیوں کی مذہبی تربیّت کے لیے "دارالٰہیات" (Theological Institute for Laity) کے قیام کا اہم فیصلہ کیا گیا۔

مکتبہ عنادیم پاکستان کے ڈائریکٹر فادر عمانویل عاصی نے عام مسیحیوں کی الٰہیاتی تربیّت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ "مقامی کلیسیا کے وجود، مستقبل اور مضبوطی کے لیے یہ بنیادی بات ہے۔ مومنینَ [عام مسیحیوں] کی تھیالوجی میں تربیّت اور تعلیم کے امکانات پیدا کیے جائیں، کیوں کہ صرف چہرے مقامی ہونے سے کلیسیا مقامی نہیں [ہوجاتا۔] جب تک ایمان اور سماج، تاریخ اور ثقافت میں تھیالوجی کی بنیادیں اور نقوش واضح نہ کیے جائیں، کلیسیا مقامی نہیں ہوسکتی۔"

"دارالٰہیات" کا سنگِ بنیاد ۱۶ فروری ۱۹۹۶ء کو رکھا جائے گا۔ اس روز معروف مسیحی فاضل علامہ پال ارنسٹ کا ۹۴ واں جنم دن ہوگا۔ "دارالٰہیات" گوجرانوالہ سے سات کلومیٹر شیخوپورہ روڈ پر کھلے، دیہی اور زراعتی ماحول میں تعمیر کیا جائے گا۔ اس کی عمارت ایشیائی بین المذاہب مزاج کی ہوگی۔ اس میں ۶۰ سے ۷۰ لوگوں کے پروگرام کے لیے رہائشی سہولتوں کا انتظام ہوگا۔ ایک روزہ پروگرام کے لیے ۱۰۰ سے ۱۵۰ افراد کے لیے تمام سہولتیں فراہم ہوں گی۔" (پندرہ روزہ "کاتھولک نقیب" - یکم تا ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۵ء)

صوبہ سندھ: کرسمس کی تقریبات گورنر ہاؤس میں بھی منائی جائیں گی۔

سندھ اسمبلی کے اقلیّتی رکن جناب مائیکل جاوید کی سرکردگی میں ۱۳ رکنی وفد نے گورنر سندھ جناب کمال اظفر سے ملاقات کی۔ وفد نے گورنر کو توجہ دلائی کہ لطیف آباد (حیدر آباد) میں پولیس کی تحویل میں مرنے والے جاوید مسیح کی ہلاکت کے ذمہ داروں کو فوراً گرفتار کیا جائے، نیز جاوید مسیح کے لواحقین اور دوسرے متاثرین کو پانچ لاکھ روپے کی ادائیگی کی جائے، جو حالیہ تشدّد کا نشانہ بنے ہیں۔

سلیم خورشید کھوکھر (ایم - پی - اے) نے قومیائے گئے مسیحی تعلیمی اداروں کو واپس اُن کے

مالکوں کو دینے کا مسئلہ اُٹھایا۔ اُن کے خیال میں تعلیمی اداروں کے واپس کیے جانے سے تعلیمی معیار بہتر ہو جائے گا جواب بتدریج گرتا جا رہا ہے۔ اسی طرح اُنھوں نے تعلیم یافتہ مسیحیوں کی ملازمتوں کے بارے میں گفتگو کی۔ جناب گورنر نے اُنہیں یقین دلایا کہ وہ اِس معاملے میں وزیر تعلیم اور متعلقہ افراد سے گفتگو کریں گے۔

وفد میں شامل ایک دوسرے شخص نے مسیحی اہلِ قلم، صحافیوں اور فن کاروں کے حوالے سے کہا کہ اُنہیں رہائشی پلاٹ دیے جائیں۔ اُنہیں قومی ایوارڈ ملنے چاہییں، نیز بیرونِ ملک جانے والے وفود میں اُنہیں شامل کیا جائے اور ریڈیو اور ٹیلی وژن پر اُنہیں مواقع دیے جائیں۔ اسی طرح مسیحی نرسوں کے مسائل پیش کیے گئے۔ مسز مقصود الحق کے بقول اِس وقت اُن کے لیے صرف ایک فیصد نشستیں مخصوص کی گئی ہیں۔

اس موقع پر باتیں کرتے ہوئے گورنر سندھ نے اپنا سابقہ بیان دہرایا کہ کرسمس، دیوالی، نوروز اور عید الفطر کے تہوار گورنر ہاؤس میں منائے جائیں گے۔ گورنر نے چھ افراد پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جِس میں مائیکل جاوید (ایم - پی - اے) اور سلیم خورشید کھوکھر (ایم - پی - اے) کے ساتھ کیتھولک چرچ اور چرچ آف پاکستان کے دو دو بشپ شامل ہوں گے۔ کمیٹی ۲۴ دسمبر کو منعقد ہونے والی کرسمس تقریبات کا اہتمام کرے گی۔ کمیٹی کو یہ اختیار بھی حاصل ہے کہ قومی ایوارڈوں کے لیے مسیحی اہلِ قلم، صحافیوں اور فن کاروں کے نام تجویز کرے۔ (دی کرسچن وائس - کراچی، ۲۴ ستمبر ۱۹۹۵ء)

ملائشیا: مسلم اور مسیحی طلبہ و طالبات کے لیے مشترک دعائیہ کتاب!

کچنگ (مشرقی ملائشیا) کے سینٹ جوزف کیتھولک سیکنڈری سکول نے طلبہ و طالبات کی ضروریات کے مطابق دعائیہ کتاب تیار کی ہے، تاکہ آغاز تدریس سے پہلے مسیحی، مسلمان اور دوسرے مذاہب کے ماننے والے طلبہ و طالبات یک جا دُعا مانگ سکیں۔ کتاب میں ہفتے کے ہر دن کے لیے اور امتحانات کی دُعائیں درج کی گئی ہیں۔ یہ دعائیں بالترتیب ملائیشیا کی قومی زبان (بھاسا ملایو) اور انگریزی میں ہیں۔

سینٹ جوزف کیتھولک سیکنڈری سکول کے طلبہ و طالبات میں ۵۵ فیصد مسلمان ہیں اور مذہبیات کے مسلمان اساتذہ نے دُعائیہ کتاب میں شامل دعاؤں کو مسلم نقطۂ نظر سے درست قرار دیا ہے۔

کتاب میں ملائشیا اور ریاست ساراواک کے قومی ترانے بھی شامل کیے گئے ہیں، نیز اِس میں سکول کا ترانہ ہے جو روزانہ کمرۂ جماعت میں گایا جاتا ہے جِس کے بعد دُعائیہ نشست ہوتی ہے۔ سکول کے پرنسپل کی رائے میں مشترک دعائیہ کتاب سے مختلف نسلی گروہوں اور مذہبوں کے حامل طلبہ و